السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مخملی مصلی پر جس میں خانہ کعبہ اور مسجد نبوی کے نقشے بنے ہوتے ہیں، اس پر نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

اگر یہ مصلیٰ ریشم کا نہیں ہے تو اس پر نماز پڑھنا جائز ہے، لیکن مکروہ ہے۔ کیوں کہ نقش ونگار کی وجہ سے دھیان بٹنے اور خشوع وخضوع میں فرق آنے کا اندیشہ ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ صَلّٰی النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم فِیْ خَمِیْصَةٍ لَهَا اَعْلَامٌ فَنَظَرَ اِلٰی اَعْلَامِهَا نَظْرَةً فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ : «اِذْهَبُوْا بِخَمِیْصَتِیْ هٰذِهٖ اِلٰی اَبِیْ جَهْمٍ وَاْتُوْنِیْ بِاَنْبِجَانِیَّةِ اَبِیْ جَهْمٍ فَاِنَّهَا اَلْهَتْنِیْ اٰنِفًا عَلٰی صَلٰوتِیْ»

''یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نقش ونگار والی چادر پر نماز پڑھی، جب نماز سے فارغ ہوئے، تو آپ نے فرمایا کہ اس چادر کو ابو جہم کے پاس لے جاؤ اور اس سے میرے لیے بغیر نقش ونگار والی چادر لے آؤ۔ اس لیے کہ اس نقش ونگار نے مجھے نماز سے غافل کر دیا۔''

ایک دوسری روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«اَنْظُرُ اِلٰی عَلَمِهَا وَاَنَا فِی الصَّلٰوةِ فَاَخَافُ اَنْ یُّفْتِنَنِیْ» (بخاری)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نماز ہو جائے گی، کیوں کہ آپ نے ایسے کپڑے میں نماز پڑھ کر لوٹائی نہیں، لیکن چونکہ آپ نے اس نقش ونگار والے کپڑے کو پسند نہیں فرمایا، اس لیے مکروہ ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ (عبد السلام مدرسہ ریاض العلوم دہلی۔ الحدیث دہلی جلد نمبر ۴ ش نمبر ۱۴)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02

محدث فتویٰ